11785 ـ سوكن اس كے ساتھ بدكلامى كرتى ہے اوراسے سلام بھی نہيں كرتى

سوال

جب كوئي عورت كسى شخص كى دوسرى بيوى ہو اورپہلى بيوى اسے دھمكياں دے اوراسے لعنت ملامت كرے ، اوراسے سلام بھی نہ كرے ، ليكن جب لوگوں كے سامنے ہو تواپنا منہ ركھنے كے ليے اس سے بات كرلے ، اورجب اكيلى ہوتو اسے كلام اورسلام بھی نہ كرے تواس حالت ميں كيا كرنا چاہيے ؟
ميں ايک شخص كى نوبرس سے دوسرى بيوى ہوں اورپہلى بيوى كا عرصہ زواج مجھ سے بھی زيادہ ہے ۔

پسنديدہ جواب

الحمد لله.

اس عورت كو چاہيے كہ وہ صبر كرے اوربرائي كا جواب برائي سے نہ دے ، بلكہ اسے اپنى پڑوسن اورسوكن كے سامنے خاموشى اختيار كرنى چاہيے اوراس كے ساتھ نرم رويہ ركھتے ہوئے اس كے جذبات كوٹھنڈا كرے ۔

اوراگرممكن ہوسكتے توآپ اسے ايک موثرقسم كا خط لكھيں جس ميں پيارومحبت كا اظہار ہوتو يہ بہت ہى اچھا اوربہتر ہے ، اگروہ پھر بھی ايسارويہ ركھے تو اس كا وبال آپ پر نہيں كيونكہ آپ اس كے حقوق ادا كررہى ہيں اوربدكلامى نہيں كرتيں ۔

الشيخ محمد الدويش ۔

اورآپ كوچاہيےكہ اللہ تعالى كے اس فرمان پر عمل كرتى رہيں :

فرمان بارى تعالى ہے :

اورجب انہيں جاہل قسم كے لوگ مخاطب كريں تو وہ جواب ميں انہيں سلام ہى كہتے ہيں ۔

اورايک دوسرے مقام پر اللہ تعالى نے كچھ اس طرح فرمايا ہے :

برائي كواچھائي سے روكو توپھر وہى جوآپ كوكا دشمن ہے وہ بھی آپ كا دلى دوست بنے جائے گا فصلت (34) ۔

اورآپ كے علم ميں ہونا چاہيے اگروہ آپ كے بارہ ميں اللہ تعالى كى نافرمانى كرتى ہے توآپ اس سے اسى طرح كا

سلوک نہ کریں بلکہ اسے کے ساتھ اچھا سلوک کرتے ہوئے بہتر یہ ہے کہ آپ اللہ تعالی کا تقوی اختیار کریں اوراچھا سلوک کرتی رہیں ۔

اللہ تعالی ہی سیدھی راہ کی طرف راہنمائی کرنے والا ہے ۔

واللہ اعلم .